کھاتہ نویسی و محاسبی

کوڈ نمبر 311 یونٹ 1 - 18

انٹرمیڈیٹ

شعبہ علوم تجارت (کامرس ڈیپارٹمنٹ)
فیکلٹی آف سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ○ اسلام آباد

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

ایڈیشن .... چہارم
اشاعت ستر ہویں 2012ء
تعداد اشاعت .... -/2000
قیمت .... -/190 روپے
نگران طباعت .... خلیل احمد رانا
طابع .... ناز کو آرٹ پرنٹرز
ناشر .... علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

حرف آغاز

کاروباری اداروں میں کھاتہ نویسی اور محاسبی کی اہمیت موجودہ تقاضوں کے باعث بڑھتی جا رہی ہے۔ کوئی وقت تھا کہ کھاتہ نویسی اور محاسبی کا کسی تنظیم میں علیحدہ شعبہ قائم کرنے کی ضرورت نہیں تھی مگر اب صنعتی دنیا میں برق رفتاری کی وجہ سے نہ صرف یہ کہ علیحدہ شعبہ جات کا قیام منظر عام پر آیا بلکہ تنظیمیں اپنے کارکنوں کی اعلیٰ تربیت کا انتظام کرنے میں مصروف ہیں ، اس دور میں کھاتہ نویسی اور محاسبی کو اگر معاشرہ میں ریڑھ کی ہڈی تصور کیا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا۔

سرکاری یا غیر سرکاری اداروں خواہ وہ اندرون ملک ہوں یا بیرون ملک محاسبی کے میدان میں کام کرنے والے اہل کاروں کی طلب بڑھتی جا رہی ہے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے زیر مطالعہ کورس طلباء کو بنیادی مہارت سے لیس کرنے اور انھیں اعلیٰ تربیت کے لیے تیار کرنے کے سلسلے میں کھاتہ نویسی اور محاسبی کا کورس انٹرمیڈیٹ سطح پر اکتوبر 1981ء میں جاری کیا تھا۔

اس کتاب کی نصابی خامیاں دور کرنے کے لیے مناسب توضیحات اور تشریحات کا اضافہ کر دیا گیا ہے تا کہ طلباء / طالبات نظرثانی شدہ کتاب کے مشمولات کی روشنی میں اپنی پیشہ ورانہ تعلیم کی عمارت کو بہتر بنیادوں پر استوار کر سکیں۔ امید ہے یہ کتاب طلباء اور اساتذہ دونوں کے لیے مفید ثابت ہوگی۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کھاتہ نویسی و محاسبی کے ماہرین اور قارئین کی آراء اور تجاویز کا خندہ پیشانی سے خیر مقدم کرے گی جو کتاب کو مزید بہتر بنانے کے لیے موصول ہوں گی۔

ڈاکٹر غلام علی الانا

شیخ الجامعہ

کورس ٹیم

چیئرمین : پروفیسر جاوید اقبال سید ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز اینڈ ہومینیٹیز

مولف : محمد یوسف باجوہ

تحریر : انیس صابر ، گورنمنٹ حشمت علی اسلامیہ کالج ، راولپنڈی

محمد صادق خان ، 6 ایف ، گلبرگ 2 ، لاہور

نجم الدین ، گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ، راولپنڈی

عبدالمالک ہاشمی ، قائد اعظم کالج آف کامرس ، پشاور یونیورسٹی ، پشاور

محمد یوسف نسیم ، زرعی ترقیاتی بینک ، اسلام آباد

زبیر احمد خان ، فیڈرل گورنمنٹ کالج آف کامرس ، اسلام آباد

نظر ثانی : جاوید امین

ارکان : محمد امین

جاوید امین

تدوین : ایس ۔ ایم ۔ شاہد

رابطہ : جاوید امین

فہرست مضامین

تعارف	- - - - - - - - - - - - - -	
یونٹ 1	دوہرے اندارج کے حساباتی نظام کا تعارف	10
یونٹ 2	روز نامچہ	40
یونٹ 3	بہی کھاتہ	80
یونٹ 4	سادہ اختتامی حسابات	126
یونٹ 5	ذیلی روز نامچے	156
یونٹ 6	بینک سے لین دین	193
یونٹ 7	تطبیقات اور اختتامی حسابات	237
یونٹ 8	حساباتی غلطیاں اور ان کی تصحیح اور اخراجات سرمایہ و مال اور آمدنی	270
یونٹ 9	ہنڈیاں	299
	فہرست اصطلاحات (انگریزی - اردو)	329
	فہرست اصطلاحات (اردو - انگریزی)	345

یونٹ 10	کھاتہ جات مال مرسلہ	35
یونٹ 11	شراکت داری I	386
یونٹ 12	شراکت داری II	417
یونٹ 13	مشترک سرمایہ کمپنیاں I	479
یونٹ 14	مشترک سرمایہ کمپنیاں II	514
یونٹ 15	غیر تجارتی اداروں کے حسابات اور غیر مکمل ریکارڈ سے حساب کی تیاری	544
یونٹ 16	فرسودگی اور محفوظات	574
یونٹ 17	اقساط پر خرید ، کرایہ خرید اور خود توازنی کھاتے	600
یونٹ 18	مالی گوشواروں کی تیاری	629

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

کھاتہ نویسی و محاسبی کا مطلب کاروباری معاملات اور لین دین کا باقاعدہ تحریری اندراج ہے تا کہ ایک صنعت کار یا تاجر بوقت ضرورت اپنے کاروبار کے بارے میں صحیح طور پر یہ نتیجہ اخذ کر سکے کہ آیا اس کا کاروبار منافع بخش طریق سے چل رہا ہے یا اس کو نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

آج کل کاروباری اور صنعتی معاملات ایسے پیچیدہ ہوگئے ہیں کہ اگر کھاتہ نویسی اور محاسبی کا باقاعدہ اہتمام نہ کیا جائے تو کاروبار کے رجحان، نتیجے اور اونچ نیچ کا کماحقہ اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ علاوہ ازیں حکومت اور قرضہ دینے والے اداروں کی ہدایات کے مطابق تسلی بخش حسابات رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ لہٰذا تمام کاروباری اور صنعتی ادارے اس مقصد کے لیے اکاؤنٹنٹ کی خدمات حاصل کرتے ہیں تا کہ یہ ضرورت مکمل طور پر پوری ہو سکے۔ اس مضمون کی نوعیت درج ذیل حقائق سے واضح ہے۔

1۔ ہر کاروبار نفع کی غرض سے شروع کیا جاتا ہے اگر کسی معین عرصہ کے بعد اس بات کا علم حاصل کرنا ہو کہ کیا کھویا کیا پایا تو پھر اس کے لیے محاسبی کا ایک مربوط نظام اپنانا پڑے گا جس کا اس کورس میں ذکر ہے۔

2۔ کاروبار کو اگر محاسبی کے طے شدہ اصولوں پر نہ چلایا جائے تو اس بات کا کوئی علم نہیں ہو سکتا کہ اس کاروبار میں کارندوں کی کارکردگی کیا ہے؟

کیا وہ دیانت سے کام کر رہے ہیں یا وہ کسی غفلت کا شکار ہیں ؟

3 ۔ گورنمنٹ اور دیگر مالیاتی اداروں کے بہت سے تقاضے پورے کرنے کے لیے کھاتہ نویسی و محاسبی اشد ضروری ہے ۔ مثلاً انکم ٹیکس اور دیگر سرکاری ٹیکسوں کی ادائیگی اور اس طرح کی دیگر ادائیگیاں کبھی بھی اس وقت تک صحیح بنیادوں پر نہیں ہو سکتیں جب تک حساب کتاب کا اصول محاسبی کے تحت اندراج نہ کیا گیا ہو ۔

4 ۔ کاروبار کی صحیح مالی پوزیشن جاننے کے لیے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ سٹاکس کی پوزیشن کا تعین کیا جائے ، کہ سال کے شروع میں سٹاک کی پوزیشن کیا تھی اور سال کے آخر میں سٹاک کی پوزیشن کیا ہے ؟ سال کے آخر میں جو سٹاک بچ جاتا ہے اس کی قیمتوں کے صحیح تعین کے لیے بھی کھاتہ نویسی و محاسبی بہت ضروری ہے ۔

5 ۔ کسی بھی کاروباری شخص کے لیے سب سے اہم بات یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ سال کے آخر میں اس کے پاس کتنے اثاثے ہیں اور کس قدر واجبات ؟ اسی طرح کیا واجب الوصول ہے اور کیا واجب الادا ہے ؟ ان معلومات کو صحیح صحیح جاننے کے لیے بھی کھاتہ نویسی و محاسبی بے حد ضروری ہے ۔

مذہبی نقطہ نظر سے بھی اس علم کی اہمیت واضح ہے ۔ مسلمانوں کو چودہ سو سال قبل قرآن حکیم کی سورۃ بقر کی آیات 272 اور 273 میں حکم دیا گیا کہ تمام کاروباری معاملات جن کا تعلق لین دین سے ہو فوراً احاطہ تحریر میں لانے چاہئیں ۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے :

ترجمہ :

"اے ایمان والو ! جب تم آپس میں لین دین کے معاملات طے کرو ، جن میں وقت کا تعین ہو تو ایسے معاملات کو لکھ لیا کرو ۔ تم میں کوئی ایسا محرر ہونا چاہیے جو ایسے معلامات کو دیانت داری اور انصاف سے تحریر کرے ۔"

اس اہمیت کے پیش نظر یونیورسٹی نے انٹرمیڈیٹ سطح پر کھاتہ نویسی و محاسبی کا کورس ترتیب دیا ہے ۔ زیر نظر کتاب اس کورس کا ایک حصہ ہے ۔ اور پہلے نو یونٹوں پر مشتمل ہے ۔ اس حصے میں اصطلاحات کی تشریح کے علاوہ دوہرے اندراج کے حساباتی نظام ، روز نامچہ ، بہی کھاتہ ، سادہ اختتامی حسابات ، بنک سے لین دین ، تطبیقات اور اختتامی حسابات ، حساباتی غلطیاں اور ان کی تصحیح اور ہنڈیاں جیسے موضوعات شامل ہیں ۔ کوشش یہ کی گئی ہے کہ مواد کو اس طرح پیش کیا جائے کہ کوئی طالب علم استاد کی عدم موجودگی میں خود مطالعہ کر سکے اور مختلف عنوانات کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ بعض مخصوص مہارتوں پر عبور حاصل کر سکے ۔ عنوانات کی وضاحت کے لیے زیادہ سے زیادہ مثالیں استعمال کی گئی ہیں ۔ علاوہ ازیں ہر یونٹ کے شروع میں کچھ مقاصد واضح انداز میں دیے گئے ہیں تاکہ طالب علم کو ابتداء سے ہی اندازہ ہو کہ یونٹ کا مطالعہ کرنے کے بعد اسے کس قابل ہونا چاہیے ۔ عنوانات کے ادراک کی پڑتال کے لیے ہر یونٹ میں مختلف مواقع/جگہوں پر خود آزمائی کے سوالات دیے گئے ہیں تاکہ طالب علم خود یہ اندازہ کر سکے کہ اسے کسی خاص حصے پر کس حد تک عبور حاصل ہوگیا ہے ۔

اس کورس کا دوسرا حصہ تحویلی سامان کے حسابات ، شراکت داری ، جائنٹ اسٹاک کمپنیاں ، فرسودگی اور محفوظہ غیر تجارتی اداروں کے حسابات ، اقساط پر خرید اور مالی گوشواروں کی تیاری جیسے اہم موضوعات پر محیط ہوگا ۔

امید ہے یہ کتاب علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے کھاتہ نویسی و محاسبی کے طلباء و طالبات ، انسٹی ٹیوٹ آف بینکرز اور کمرشل اداروں کے مجوزہ کورس کے امیدواروں ، بینکوں کے ملازمین اور دیگر متعلقہ حضرات و خواتین کے لیے مفید ثابت ہوگی ۔

(کورس رابطہ کار)

جاوید امین